بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

مرکزی میڈیا آفس

جمعرات، 30ربیع الاول، 1438ھ | 29/12/2016 | نمبر: 1438 AH/022

پریس ریلیز

ہماری بیٹیاں قید میں ہیں۔۔۔۔اور حکمران تماشہ دیکھ رہے ہیں

فلسطینی قیدیوں سے متعلق تحقیق کے مرکز کی رپورٹ کے مطابق قابض عدالتوں نے بڑی تعداد میں خواتین قیدیوں کے خلاف پچھلے کچھ عرصے میں سخت اور بغض سے بھرپور فیصلے کیے ہیں جس میں خواتین قیدیوں کے خلاف چار ایسے فیصلے ہیں جس میں انہیں دس سال سے زائد کی قید سنائی گئی ہے۔ مرکز کے ذرائع ابلاغ کے ترجمان، ریاض ال اشقر، نے عندیہ دیا کہ قابض وجود سزاؤں کو اس لیے سخت تر بنانا چاہتا ہے تا کہ خواتین اور بچیوں کو القدس میں ہونے والی بغاوت کا حصہ بننے سے روکیں اور انہیں ڈرادیں کہ وہ چھرا گھونپنے اور قابض فوجیوں اور آبادکاروں کو روندنے جیسی کاروائیوں سے باز آ جائیں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے قابض بڑھ چڑھ کر ایسے بڑے اور بے نظیر فیصلے بہت سی خواتین کے خلاف دے رہے ہیں، ان میں کم عمر بھی شامل ہیں۔

سالہا سال سے یہودی وجود کے ساتھ جاری تنازعہ میں پندرہ ہزار سے زائد خواتین اور نوجوان فلسطینی لڑکیوں کو قید کیا گیا۔ قابض ریاست کو کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ خواتین عمر رسیدہ ہیں یا نوجوان اور یا پھر وہ جو اٹھارہ سال سے کم عمر ہوں۔ پہلے انتفادہ میں خواتین قیدیوں کی تعداد تین ہزار تک تھی اور دوسرے انتفادہ کے دوران یہ نو سو کے قریب تھی۔ قیدیوں اور سابق قیدیوں کی وزارت کے مطابق یہودی وجود کی جیلوں میں خواتین قیدیوں کی تعداد 13 جون 2016 تک 61 تک پہنچ گئی۔ قابض عدالتوں نے حال ہی میں چار خواتین قیدیوں کے خلاف حکم جاری کیے جو سب کے سب دس سال قید سے زائد تھے۔ یہ جو قیدی ہیں: شروق دویات (19 برس) کو 16 سال قید کی سزا ہوئی؛ خاتون قیدی میسون الجبالی (22 برس) کو 15 سال قید ہوئی؛ خاتون قیدی نورھان عواد (16 برس) کو 13 سال قید ہوئی، اور اسراءجعابیس (31 برس) 11 سال قید کی سزا۔ مزید برآں، دیگر لڑکیوں کو تین سے سات سال تک کی مختلف سزائیں سنائی گئیں۔

عمر کے اس دور میں بجائے اس کے کہ یہ لڑکیاں اپنے گھروں میں آرام اور حفاظت سے ہوں، وہ قابضین کی جیلوں میں قید ہیں! بجائے اس کے کہ وہ تعلیم حاصل کرنے کی جگہوں پر بیٹھ کر اپنے مستقبل کی طرف دیکھیں ان کو ہتک اور بے عزتی کا سامنا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کسی بھی عمر کی خواتین قیدیوں کو اپنی گرفتاری کے آغاز سے ہی تشدد، ہتک اور گالم گلوچ کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ ہراساں کرنے میں اس وقت اور تیزی آ جاتی ہے جب وہ تفتیشی مراکز میں پہنچتی ہیں۔ یہاں ان پر ہر قسم کے تفتیشی حربے آزمائے جاتے ہیں جو کہ جسمانی اور ذہنی دونوں طرح کے ہوتے ہیں، اس میں مارپیٹ، گھنٹوں تک نیند سے محرومی، ان کی صنف، عمر یا ضرورتوں کا خیال کیے بغیر ان کو ڈرانا اور خوفزدہ کرنا شامل ہے۔ خواتین قیدیوں کی سختیاں یہاں ختم نہیں ہوتیں بلکہ ان کے خلاف دباؤ، خوفزدہ کرنے اور دھمکانے کے طریقے جاری رہتے ہیں، یہاں تک کہ تفتیش کے ختم ہونے کے بعد اور قیدیوں کے تفتیشی کمروں سے حراستی کمروں میں پہنچنے کے بعد بھی یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں جیل حکام اپنی پوری کوشش کرتے ہیں کہ ظلم اور نیچا دکھانے کے اپنے انداز میں جدت پیدا کریں اور ان کی عزتِ نفس کی حدود سے تجاوز کریں۔ وہ ایسے کہ رات میں جب وہ سو رہی ہوتی ہیں یہ ان کے کمروں میں چھاپے مارتے ہیں۔ یہ اس کے علاوہ ہے کہ وہ انہیں بنیادی انسانی ضرورتوں سے محروم رکھتے ہیں، جیسا کہ: انہیں نوعیت اور مقدار کے حساب سے ناقص خوراک دی جاتی ہے؛ انہیں ضروری ادویات نہ فراہم کر کے علاج کے حق سے محروم رکھا جاتا ہے؛ بستروں کی کمی یا مناسب اور اچھی روشنی سے محرومی، قید خانوں کی چھوٹی چھوٹی کھڑکیاں جن پر سلاخوں اور باقی حفاظتی انتظامات کی وجہ سے سورج کی روشنی اندر نہیں آپاتی۔ وہ یہ سب کسی بھی قسم کے بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کے اصولوں کو نظر انداز کرتے ہوئے کرتے ہیں، خاص طور پر خواتین کے مسٔلہ میں۔ یہ وہ صورت حال ہے جس کا سامنا تمام خواتین قیدیوں کو ہے، جس میں 18 سال سے کم عمر چھوٹی بچیاں بھی شامل ہیں جنہوں نے یہودی خواتین قیدیوں سے بھی خوف کا اظہار کیا ہے، جن کے ساتھ جیل حکام انہیں جان بوجھ کر اکھٹا کرتے ہیں، تاکہ ان کو ذلیل کیا جائے اور مارا پیٹا جائے۔۔۔۔۔

اس لیے، اے امتِ مسلمہ، اے فلسطین کے لوگو:

کب تک یہ بدسلوکی کی صورتِ حال اور شرمناک معاملات جاری رہیں گے؟ کب تک مسلمان خواتین کی عزت اور وقار کی دھجیاں بکھیری جائیں گی اور سب اس کا نظارہ کریں گے، اور جبکہ ان میں سے بہترین غم اور اداسی کو اپنا انداز بنالیں گی؟ کب تک فلسطین اور اس کے لوگ نچلے درجے کے قیدی بن کر رہیں گے؟ کب تک ہماری بیٹیاں، بہنیں اور مائیں یہودی وجود کی جیلوں میں پڑی رہیں گی؟

ٹیلیفون/فیکس: 009611307594 موبائل: 0096171724043
ای میل: ws-cmo@hizb-ut-tahrir.info
حزب التحریر آفیشل ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.org

عزت کا احساس اور حرارت آپ کے اندر جنبش پیدا کیوں نہیں کرتا جب آپ انہیں قیدی بنا اور ہر قسم کی بے عزتی، ذلت اور مار پیٹ کا شکار ہوتا دیکھتے ہیں؟ کیا یہ آپ کی ننھی پروان چڑھتی بچیاں نہیں ہیں! کیا یہ آپ کی عزت نہیں ہیں؟ یا پھر آپ کے دلوں پر قفل پڑے ہیں؟ کبھی خواتین کو اور ان کی عزت اور ان کے خلاف جابرانہ رویے سے بچانے کے لیے جنگیں کی جاتی تھیں۔۔۔اور آج ہماری حالت یہ ہے کہ ہزاروں کی تعداد میں ہماری بچیوں سے جیلوں کو بھرا گیا ہے اور اس پر کوئی بھی ردِ عمل نہیں!!!۔ اس لیے، جاگ جاؤ، اور خواب غفلت سے باہر آؤ اور اپنا ذلت والا لبادہ اتار پھینکو اور حزب التحریر کے ساتھ کام کرو جو ان پر سے اور باقی تمام مسلمانوں پر سے اس جبر کے خاتمے اور رسول اللہ کے منہج پر خلافت کے دوبارہ قیام کے لیے کام کر رہی ہے۔۔۔اور یہ اللہ کے لیے نہ تو مشکل ہے اور نہ ہی دور کی بات ہے۔

شعبہ خواتین

مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر